اداریہ

خواتین ہمیشہ سے اہم موضوع گفتگو رہی ہیں ۔ نسل اور قومیت کی طرح خواتین کی جنس اور کردار کے بارے میں غلط فہمیوں نے بھی انسانی تاریخ میں بہت سے بحرانوں اور چیلنجوں کو جنم دیا ہے۔ عورتیں خداوند کریم کی بدیع اور حکیمانہ تخلیق کی بنیاد پر اور انسانی تاریخ میں اپنے غیر معمولی اور اہم کردار کی بنا پر مردوں سے مختلف ہونے کے ساتھ ساتھ ایسی متناسب مخلوق ہیں جنہیں بعض اوقات کچھ لوگوں نے مافوق الفطرت سمجھ کر معبودیت کے درجے پر فائز کیا اور کبھی انھیں انسانی حیثیت سے بھی پست گردان کے ایک ایسی چھوٹی اور معمولی شی کے طور پر پیش کیا گیا جو محض مردوں کی خواہشوں کی تسکین کا ذریعہ ہے، مجموعی طور پر خواتین کا موضوع ہمیشہ نظریاتی افراط و تفریط کا شکار رہا ہے۔

مختلف مذاہب اور ثقافتوں کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ خواتین اور ان کا مقام ہمیشہ سے موضوع بحث رہا ہے۔ اسلام، ایک جامع دین کے طور پر، عورتوں اور مردوں کے حقوق کو برابر اور خاندان اور معاشرے کی تبدیلی اور حفاظت کا سب سے اہم عنصر سمجھتا ہے، اسی لئے صدر اسلام میں ہمارے دین کا سب سے اہم مقصد یہ تھا کہ جاہل عرب و عجم کے نقطہ نظر کی اصلاح ہو جو کہ عورتوں اور لڑکیوں کو باعثِ شرم سمجھ کر انھیں زندہ درگور کر دے رہے تھے۔ اسلام نے عورتوں کے مقام اور کردار کو اس طرح پیش کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیٹی فاطمہ (س) کے ہاتھ چومتے تھے اور ان پر فخر کرتے تھے اور انہیں ام ابیہا کہتے تھے۔

اسلامی مکتب فکر میں عورت کے کردار کی تشریح، مقصد تخلیق اور بندگی کی بنیاد پر کی گئی ہے چنانچہ اس کی جسمانی اور ذہنی حالتوں اور اس کے فطری تقاضوں کے مطابق اسے ایک خاص مقام حاصل ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ آج کل اسلام میں خواتین کے مقام و عظمت کے بارے میں بحث اور اختلاف ایک اہم موضوع ہے اور

بعض اوقات خواتین کے بارے میں اسلام کے نقطہ نظر سے متعلق غلط فہمیاں اسلام پر حملہ کرنے کا ایک حربہ بن جاتی ہیں، راہ اسلام کے اس خصوصی شمارے کا مقصد اس کی وضاحت کرنا ہے۔

فصلنامہ راہ اسلام کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ اسلامی معارف و دینی تعلیمات کو بہتر سے بہتر انداز میں قارئین کی خدمت میں پیش کرے تا کہ اسلامی تعلیمات کے سایہ میں ہم سب مل کر ایک باوقار زندگی اور اچھے معاشرہ کی تعمیر کر سکیں۔ امید ہے کہ یہ فصلنامہ اس راہ میں ایک مثبت اور تعمیری قدم ہوگا۔

ڈاکٹر فرید الدین فرید عصر
(چیف ایڈیٹر)